45839 ـ لوگوں كي نيند كے وقت رات ميں قرآن مجيد پڑھنے كي فضيلت

سوال

جب رات ميں لوگ نيند كر رہے ہوں تو قرآن مجيد تلاوت كرنے كي كيا فضيلت ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

صحيح حديث سے ثابت ہے كہ رات كے وقت قرآن مجيد تلاوت كرنےاور اسے نيند پر ترجيح دينے والے شخص كي قرآن مجيد سفارش كرے گا جيسا كہ مسند احمد كي مندرجہ ذيل حديث ميں بيان ہوا ہے:

عبد اللہ بن عمرو رضي اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" روزہ اور قرآن مجيد دونوں روز قيامت بندے كي سفارش كرينگے، روزہ كہے گا: اے ميرے رب ميں نے دن كے وقت اسے كھانے پينے اور شہوت والى اشياء سے روكے ركھا لھذا اس كے متعلق ميرى سفارش قبول فرما، اور قرآن مجيد كہے گا: ميں نے رات اسے سونے سے منع كئے ركھا لھذا ميري اس كے بارہ ميں سفارش قبول فرما، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: ان دونوں كي سفارش قبول كر لى جائے گى" مسند احمد حديث نمبر (6626) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الجامع حديث نمبر (3882) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور نبي كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے يہ بيان كيا كہ رات ميں قرآن مجيد كي تلاوت كرنا ايسى نعمت ہے جس پر مومن شخص رشك كرتا ہے.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" دو چيزوں كے علاوہ كسي چيز ميں حسد نہيں كيا جاسكتا، ايك ايسا شخص جسے اللہ تعالى نے قرآن مجيد كي تعليم سے نواز ركھا ہو اور وہ دن اس كي تلاوت كرے تو اس كا پڑوسى اس سن كر كہے كاش مجھے بھي اس جيسا علم ديا گيا ہوتا تو ميں بھي اسى طرح كا عمل كرتا جس طرح يہ كرتا ہے، اور ايك وہ شخص جسے اللہ تعالى نے مال ودولت ديا تو وہ مال كو حق كے راستے ميں لوٹاتا رہے تو ايك شخص يہ كہے كہ كاش مجھے بھى اس جيسا (مال) ديا گيا

ہوتا جس طرح فلاں کو دیا گیا ہے تو میں بھي اسي طرح عمل کرتا جس طرح وہ کرتا ہے" صحیح بخاري حدیث نمبر (4738) .

اور قرآن کریم کي تلاوت غفلت و بے پرواہی سے نجات ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے ایك رات میں دس آیات تلاوت کر لیں اسے غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا" اسے امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا اور اسے صحیح کہنے کےبعد اسے مسلم کي شرط پر قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب (640) میں صحیح لغیرہ قرار دیا ہے.

اور ایك دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھي ان فرضی نمازوں کي پابندی کي اسے غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا، اور جس نے رات میں سو آیات کي تلاوت کي اسے قیام کرنے والے قانتین میں لکھا جائے گا" اسے ابن خزیمۃ نے اپنی صحیح اور امام حاکم نے روایت کیا ہے اور یہ الفاظ حاکم کے ہیں اور امام حاکم نےاسے صحیح اور بخاري و مسلم کي شروط پر قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب (640) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے متقي لوگوں کي صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے، اور سحري کے وقت استغفار کیا کرتے تھے الذاریات (17 ـ 18) .

واللہ اعلم .